سوال

(21)ایک شخص صاحب نصاب ہے الخ۔

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک شخص صاحب نصاب ہے، گراس کے پاس سونا ۷ ۱/۲ تولے سے کم ہے، اورچاندی بھی ۵۲ ۱/۲ تولے سے کم ہے کیا وہ ان دونوں کوملاکر نصاب پوراکر سکتا ہے، یا نہیں؟ جو کہ اس نے زکوٰہ اداکرنی ہے، وہ کیا طریقہ اختیار کرے، دونوں کے وزن کم ہونے کی صورت میں اس لیے آپ کتاب وسنت کی روشنی میں اس کی تفصیل لکھیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

چاندی اورسونے کا نصاب الگ الگ ہے، رسول اللہ ﷺ کا صریح حکم موجود ہے، کہ جو جنس نصاب کوپہنچے گی، اس پر زکوۃ فرض ہوگی، چاندی کے متعلق فرمایا:

((فی الرقعۃ ربع العشر فان لم تکن الا تسعین ومائتہ فلیس فیھا شئی الاان یشاء ربّھا)) (بخاری)

''یعنی اس میں سے چالیسواں حصہ اس وقت اداکرنا ہوگا جب وہ دو(۲) سودرہم (ساڑھے باون تولہ) کو پہنچ جائے، اس سے کم ہو تو کچھ نہیں۔''

اسی طرح سونے کے متعلق فرمایا:

((ولیس علیک شئی فی الذھب حتی تکون لک عشرون دینارأفاذا کانت لک عشرون دینارا اورحال علیھا الحول ففیھا نصف دینارٍ)) (ابوداود)

''یعنی سوناجب بیس (۲۰) دینار ۷ ۱/۲ تولہ تک پہنچ جائے تواس میں چالیسواں حصہ زکوٰۃ فرض ہوگی۔''

امام ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ زادالمعاد میں لکھتے ہیں۔

((فجعل للوارق مائتی درہم وللذھب عشرین مثقالاً وللجوب خمسۃاوسق))

حضرت ﷺ کی اس تصریح کے بعد مسئلہ بالکل صاف ہے کہ جس جنس کا نصاب پورا ہوگا، اس میں زکوٰۃ فرض ہے، جس کا نصاب پورا نہیں، اس (۱) میں زکوٰۃ نہیں۔ واللہ اعلم

(الاعتصام جلد ۱۹ شمارہ ۲۸ لاہور)

(۱) وزن کی کمی کے وقت سونے چاندی کے نصاب کوملاکر زکوٰۃ اداکرنے میں احتیاط ہے کیونکہ سونے اورچاندی کو آپس ربط ہے جیساکہ پہلے گذرچکا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد7ص92-93

محدث فتویٰ